

خواتین سے سرزد ہونے والی 50 دینی خلاف ورزیاں

تالیف: ڈاکٹر شیخ عبداللہ بن عبدالرحمان الجبرین

مترجم: جناب ابوعدنان محمد منیر قمر

کمپوزنگ: مسعود سہیل

اللہ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں

پر لعنت کی ہے۔

3. کسی وفات پر نوحہ خوانی کرنا، گالوں کو پیٹنا اور کپڑے پھاڑنا چنانچہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”لیس منا من لطم الخدود و شق

الجيوب و دعا بد عوی الجاهلیة“ (بخاری و مسلم)

وہ ہم میں سے نہیں جس نے اپنے گالوں کو

پیٹا اور اپنے کپڑے پھاڑے اور عبد جاہلیت کے سے

کاموں کا ارتکاب کیا۔

اسی طرح نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”النائحہ اذا لم تتب قبل موتھا تقام

یوم القیامة و علیھا سر بال من قطر ان و درع

من جوب“ (صحیح مسلم)

نوحہ خوانی (بین) کرنے والی عورت اگر

موت سے قبل توبہ کرے نہ مری تو قیامت کے دن وہ یوں

کھڑی کی جائے گی کہ اس کو گندھک کی شلوار پہنائی

گئی ہوگی اور خارش کی پوشاک دی جائے گی۔

4. امیر ممالک کی بعض عورتوں کا اپنے شوہروں سے یہ

بھر پور مطالبہ کرنا کہ وہ ان کے لئے کسی ملک سے کوئی غیر

مسلم گورنس یا نوکرانی منگوائے بلکہ بعض عورتوں کا تو

بوقت نکاح یہ شرط عائد کر دینا اور پھر ان خادماؤں پر

بچوں کی تربیت کی ذمہ داریاں ڈال دینا۔ اس میں بچوں

کے عقیدہ و اخلاق کے بگاڑ کے ایسے شدید خطرات پائے

جاتے ہیں جو کسی ذی عقل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

5. کسی مشکل وقت کے آجانے یا مصیبت میں مبتلا

ہونے پر جزع و فزع کرنا اور اپنے لئے موت کی دعائیں

عقائد سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

1. جادو ٹونے کرنے والے شعبہ بازوں اور کاهنوں

وغیرہ کے پاس جانا اور ان سے کسی بیماری نظر بد اور جادو کا

ازالہ کروانا یا کوئی اور مطالبہ کرنا حرام ہے کیونکہ اللہ کے

رسول ﷺ نے ان کے پاس جانے سے سختی کے ساتھ

منع فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

”من اتی عرافا فساله عن شیء لم

تقبل له صلوة اربعین یوما“

جو کسی عراف (ٹیوے لگانے والے) کے

پاس گیا اور اس سے کسی کے بارے میں سوال کیا اس کی

چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی یہ تو صرف

جانے اور سوال کرنے کی بات ہے اور جو شخص ان کی کہی

ہوئی بات کی تصدیق بھی کرے اور جو وہ کہیں اسے سچ

بھی مان لے تو یہ فعل سراسر کفر ہے جیسا کہ ارشاد رسالت

مآب ﷺ ہے:

”من اتی کا هنا فصدقة بها فقد کفر

بما انزل علی علی محمد“ (صحیح مسلم)

جو شخص کسی کا ہن (غیبی خبریں دینے والے)

کے پاس گیا اور اس کی بات کو اچھا بھی مانا اس نے محمد

ﷺ کی شریعت سے کفر کیا۔

2. قبروں کی زیارت اور اس کے لئے باقاعدہ زادراہ

لے کر نکلنا اور خاص طور پر نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک

کی زیارت کے لئے رخت سفر باندھنا بھی خواتین کے

لئے منع ہے، کیونکہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

”لن الله زورات القبور“

اللہ تعالیٰ نے وہ شریعت نازل فرمائی اور وہ

حدود مقرر کی ہیں جن میں انسان کے لئے دنیا و آخرت کی

سعادتیں پنہاں ہیں۔ اللہ کی حدود کی پابندی کرنے اور

ان سے تجاوز نہ کرنے میں ہی انسان کی فضیلت و

طہارت پاکبازی و پاکدامنی، نفس انسانی کی عالی منصبی، و

رذیل افعال سے بالا مقام نیز برائیوں، فتنہ و فساد، بگاڑ

اور گناہوں سے اجتناب کے امکانات پائے جاتے ہیں،

چنانچہ ارشاد الہی ہے:

”انما یرید الله لیذہب عنکم

الرجس اهل البیت و یطہرکم تطہیرا“

”بے شک اے اہل بیت! اللہ تم سے تمام

غلاظتیں دور کر کے تمہیں خوب پاک صاف کر دینا چاہتا

ہے“

زیر نظر تحریر میں کچھ ایسی خلاف ورزیوں کا

تذکرہ کیا گیا ہے جو عموماً خواتین سے صادر ہوتی ہیں۔

اسلامی معاشرے میں عورت کا چونکہ بڑا مقام و مرتبہ ہے

اور ہم اپنی اسلامی بہن کو ان خلاف ورزیوں سے بچانا

چاہتے ہیں لہذا ہم نے مناسب سمجھا کہ یہاں ان میں

سے خاص خاص امور پر تنبیہ کر دی جائے تاکہ وہ ان سے

بچ جائیں اور جو ان میں واقع ہو چکی ہیں، ان سے باز

آجائیں اور اللہ سے توبہ تائب ہو جائیں اور پھر وہ اپنی

دوسری بہنوں کو ان سے بچانے کی کوششوں میں لگ

جائیں اور جہاں کہیں ان کا ظہور دیکھیں ان کی تردید

کریں۔ اللہ ہماری نیتوں اور اعمال کی اصلاح فرمائے۔

آمین۔

کرنا جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”لا یتمین احدکم الموت لضرب نزل

به فان كان لا بد متمنيا فليقل: اللهم احيني

ما كانت الحيلة خيرا لي وتوفني اذا كانت

الوفاة خيرا الي“ (بخاری و مسلم)

تم میں سے کوئی شخص کسی مشکل و مصیبت کی

وجہ سے اپنے لئے موت کی تمنا نہ کرے اور اگر کوئی تمنا

کرنا ضروری ہی ہو جائے تو پھر یوں کہے: اے اللہ:

جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے تب تک مجھے زندہ

رکھ اور جب میرے لئے موت بہتر ہو مجھے موت دے

دے“

ارکان اسلام سے متعلق خلاف ورزیاں:

6. نمازوں کو ان کے مقررہ اوقات سے مؤخر کر کے

پڑھنا خصوصاً سیر کے لئے باہر جانے، رت جگوں اور

پارٹیوں میں شرکت کرنے اور راتوں کو دیر سے سونے کی

وجہ سے اور بیجا افعال نمازوں کی تاخیر خصوصاً نماز فجر کی

تاخیر ہی نہیں بلکہ طلوع آفتاب کے بعد جا کر نماز پڑھنے کا

سبب بنتے ہیں جبکہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ:

”رات کو میرے پاس دو فرشتے آئے انہوں

نے مجھے نیند سے بیدار کیا اور کہا کہ چلئے میں ان کے

ساتھ چل دیا، ہم ایک ایسے شخص کے پاس پہنچے جو لیٹا ہوا

تھا اور دوسرا آدمی پاس ہی بہت بڑا پتھر لئے کھڑا تھا، وہ

پتھر کو اس زور سے لیٹے ہوئے آدمی کے سر پر مارتا کہ اس

کا سر ریزہ ریزہ ہو جاتا اور پتھر ٹھک جاتا۔ وہ پتھر پکڑتا

اس کے واپس آنے تک اس کا سر پھر مکمل حالت میں آچکا

ہوتا۔ وہ پتھر پہلے ہی کی طرح زور سے اس کے سر پر پتھر

مارتا۔ نبی ﷺ فرماتے کہ میں نے ان فرشتوں سے

پوچھا: سبحان اللہ! یہ دونوں کون ہیں؟ تو ان فرشتوں نے

کہا: ان دونوں کے بارے میں ہم آپ کو بتاتے ہیں

(اور پھر بتایا کہ) یہ آدمی جس کے سر کو کچلے جاتے آپ

نے دیکھا، یہ وہ شخص ہے جو قرآن پڑھتا (حفظ کرتا اور

اسے بھلا دیتا) اور اس پر عمل کرنے سے انکار کرتا اور فرض

نماز کو ہر وقت ادا کرنے کی بجائے سویا رہتا (صحیح

بخاری)

7. عورت کے پاس جو مال و دولت اور زیورات ہوتے

ہیں اور وہ حد نصاب کو بھی پہنچ چکے ہوتے ہیں اور ان پر

ایک سال بھی گزر جاتا ہے اس کے باوجود ان کی زکوٰۃ ادا

کرنے کا اہتمام نہیں کرتی جبکہ ارشاد الہی ہے:

”وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

أَلِيمٍ، يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا

جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَلَا مَا كُنْتُمْ لِآ

نْفُسِكُمْ، فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ“

(التوبہ: 34، 35)

جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے اور انہیں

اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (ان کی زکوٰۃ نہیں

دیتے) انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دیں۔

قیامت کے دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں تپائے

جائیں گے (آگ کے انگاروں جیسے) اور ان زیورات

سے ان کی پیشانیوں پہلوؤں اور پشتوں کو داغا جائے گا

(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جسے تم نے اپنے لئے جمع کر

رکھا تھا، اپنے جمع کردہ سونے چاندی کا مزہ دیکھو۔

8. بعض عورتوں کا اپنے شوہروں اور بچوں (بیٹوں اور

بیٹیوں) کے فرائض کی ادائیگی میں لاپرواہی کرنا، ان کے

غلط کاموں پر انہیں نہ ٹوکنا اور انہیں نصیحت نہ کرنا جیسے

شوہر اور لڑکوں کو مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کی

تاکید و نصیحت میں لاپرواہی کرنا اور لڑکیاں جب بلوغت

کی عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں نمازوں کی ادائیگی اور روزے

وغیرہ جیسے فرائض و واجبات کی ادائیگی کی تاکید و نصیحت

کرنے میں سستی کرنا۔

9. حج و عمرہ کی ادائیگی کے وقت سبزی یا کوئی دوسرا رنگ

مخصوص کر لینا اور اسی کا احرام بنانا، اسی طرح عربی نقاب

اور دستانے، بوقت احرام پہننا جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد

ہے:

”لا تنتقب المرأة المحرمة

ولا تلبس القفازين“ (صحیح بخاری)

کوئی عورت احرام کی حالت میں عربی نقاب

نہ باندھے اور نہ دستانے پہنے۔۔۔۔۔

لباس اور پردے سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

10. گھر سے نکلتے وقت پردہ شرعی حجاب کا اہتمام نہ

کرنا مثلاً چہرہ ننگا رکھنا یا انتہائی باریک کپڑا چہرہ پر ڈال لینا

(جس سے چہرہ صاف نظر آتا ہو) یا تنگ و چست، مختصر

اور پردہ کھول دینے کے امکانات والے لباس پہننا اور

ایسے نقاب دار برقعے پہننا کہ جن سے چہرے کا میک

اپ بھی نظر آتا ہو۔

11. لباس و پوشاک، بالوں کی تراش خراش، میک اپ

کے سامان اور دیگر نسوانی اہتمامات میں مغربی فیشن کی بھر

پور تقلید کرنا، یہ مسلمان عورت کی شخصیت کے فقدان اور

اس کے تشخص کی کمزوری کا باعث ہے۔

گھر اور میاں بیوی سے متعلقہ خلاف

ورزیاں:

12. سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال کرنا اور ان

میں کھانا پینا، جبکہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے،

چنانچہ ارشاد رسالت مآب ﷺ ہے:

”لا تشربوا في انية الذهب و الفضة

ولا تاكلوا في صحافها فانهمالهم في الدنيا و

لكم في الآخرة“ (بخاری و مسلم)

سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ کھاؤ نہ

پیو، یہ کافروں کے لئے اس دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے

آخرت میں ہوں گے۔

کرو) اور پھر نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

لئے بننے سنورنے، زیب وزینت کرنے اور تیار رہنے سے لاپرواہی کرنا۔

19. بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرنا، جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

”ایما امرأة سألت زوجها الطلاق

من غیر باس، فخرام علیہا رائحة الجنة“

جس عورت نے بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق

طلب کی اس پر جنت تو کیا جنت کی خوشبو بھی حرام ہے

(سنن ابی داؤد و سنن ابن ماجہ)

20. شوہر کو گھر بیلو آرائش، ذاتی زیبائش، خاوند کی پہنچ

کے باہر بلبوسات اور ایسے گفٹ اور شوٹیں خرید کر لانے پر

مجبور کرنا جو کوئی ضروری چیز ہی نہ ہوں۔

21. میاں بیوی کے مابین واقع ہونے والی باتوں،

اختلافات اور بھید خصوصاً مباشرت و معاشرت سے

متعلقہ رازوں کو افشا کرنا۔

22. اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفل روزہ رکھنا جبکہ

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

”لا یحل لامرأة أن تصوم وزوجها

شاهد الا باذنه أو أن تأذن فی بیته الا باذنه“

(صحیح بخاری)

کسی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ شوہر

کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے یا

کسی کو اس کی اجازت کے بغیر گھر میں آنے دے۔

شادی بیاہ سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

23. تعلیم کی تکمیل کے بہانے سے شادی نہ کرنا اور اتنا

لیٹ کر دینا کہ تعلیم مکمل ہونے کے بعد اپنے آپ کو تنہا

محسوس کرنا کیونکہ عمر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے اب کوئی

رشتہ لینے کے لئے تیار نہیں۔

24. دین و اخلاق سے قطع نظر، شوہر چننے میں سستی کرنا

اور عام دنیا داری (دولت وغیرہ) کے پیچھے لگنا جبکہ نبی

”لو كنت امرأ احد ان يسجد لا

حد لا مرت المرأة أن تسجد لزوجها“

اگر میں نے کسی کو یہ حکم دینا ہوتا کہ کسی کو وہ

سجدہ کرے تو عورت کو حکم دینا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ

کرے (سنن ترمذی و مسند احمد)

16. بلا ضرورت و بلا وجہ تحدید نسل اور کم بچے پیدا کرنے

کی مختلف کوششوں میں لگے رہنا یا خاندانی منصوبہ بندی

کرنا جو کہ امت اسلامیہ کی کمی کا باعث ہے جبکہ نبی

ﷺ کا ارشاد ہے:

”نزجوا الودود الولود فانی مکائر

بکم الامم“ (سنن ابی داؤد و سنن نسائی)

زیادہ پیار کرنے والی اور زیادہ بچوں کو جنم

دینے والی عورت سے شادی کرو۔ (قیامت کے دن میں

اپنی امت کی کثرت کا دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

17. بچوں کی تمام شکوک سے پاک صحیح اسلامی خطوط پر

تربیت کرنے میں اہتمام و دلچسپی سے کام نہ لینا، جیسے

برتھ ڈے پارٹیاں کرنا، بچوں کو ایسے کپڑے خرید کر

پہنانا کہ جن پر جانداروں کے فوٹو یا صلیب (کر اس) کا

نشان ہو، اسی طرح بچوں کو میوزک کی تعلیم دینا۔ اس کے

برعکس انہیں مساجد میں باجماعت نماز ادا کرنے، قرآن

کریم کو حفظ کرنے اور اسلام کی مدد و نصرت کرنے

ترغیب نہ دینا، جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”والمراة راعية فی بیت زوجها و

مسئولة عن رعیتها“

عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگرانی اور اپنی

رعیت (بال بچوں) کی مسؤل و ذمہ دار ہے۔

18. بعض عورتوں کا گھر کے کام کاج، صفائی ستھرائی،

کپڑے اور برتن دھونے اور کھانا پکانے جیسے امور سے

لا پرواہی برتتا حتی کہ بعض کی طرف سے اپنے شوہر کے

اور یہ ممانعت اس لئے ہے کہ اس میں فخر،

فضول خرچی اور فقرہ کی دل شکنی کا عنصر پایا جاتا ہے۔

13. گھروں میں شیلفوں پر جسے اور تصاویر رکھنا اسی

طرح کمروں کی دیواروں پر تصاویر آویزاں کرنا۔

14. ایک سے زیادہ دوسری بیوی سے نکاح کرنے پر

اعتراض کرنا، بلکہ اس جائز فعل کے خلاف محاذ کھولنا، جبکہ

ارشاد الہی ہے:

”وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَأَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ

أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَفَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا

كَبِيرًا“ (احزاب: 36)

کسی مومن مرد و زن کے لئے یہ ہرگز روا

نہیں کہ جب کسی معاملہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ

فیصلہ کر دیں تو وہ پھر اس میں وہ ان کی نافرمانی کریں

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی

تو واضح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔

15. شوہر کی نافرمانی، اس کے سامنے بلند آواز سے

بولنا، اس کے احسانات کا انکار کرنا اور بلا سبب ہمیشہ اس

کے خلاف شکوہ و شکایت کرنا، حضرت حصین بن محسنؓ کی

پھوپھی بیان کرتی ہیں:

میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کسی

کام سے حاضر ہوئی آپ ﷺ نے پوچھا کیا تم شوہر

والی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا تم

اپنے شوہر کے ساتھ کیسی ہو؟ میں نے کہا مجھے اس کی کوئی

پروا نہیں، سوائے اس کے کہ کسی معاملہ میں عاجز

آ جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اس کے نزدیک تمہارا

کیا مقام ہے؟ اور پھر ساتھ ہی فرمادیا ”فانما هو

جنتک اونسارک“ (نسائی) وہ تمہاری جنت (اگر

اطاعت کرو) اور وہ تمہاری جہنم بھی ہے (اگر نافرمانی

”اذا أتاكم من ترضون خلقه ودينه
فزوجوه، لا تفعلوا تكن بنته في الارض و
فساد عريض“ (سنن ابوداؤد)

جب تمہارے پاس کسی بااخلاق و دین دار
لڑکے کا پیغام آئے تو اسے بچی بیاہ دو، اگر تم ایسا نہیں کرو
گے تو زمین پر فتنہ و فساد اور اخلاقی بگاڑ عام ہو جائے گا۔
25. حق مہر میں بڑی بڑی رقموں کا مطالبہ کرنا، جبکہ
حدیث شریف میں ہے:

”خير اللصداق أيسره“ (متدرک حاکم)
بہترین حق مہر وہ ہے جو بہت کم ہو۔

26. دور حاضر کی ایجادات و بدعات میں مبتلا ہونا، شوہر
سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ منگنی کے لئے قیمتی زیور و لباس
لائے اسی طرح کفار کی تقلید میں شادی کے لئے ایک
مخصوص لباس، تشریفہ لانے اور پہننے کا انتظام کیا جائے
جو سفید رنگ کا قیمتی موتیوں سے جڑا ہوا ہوتا ہے اور اتنا لمبا
ہوتا کہ چلتے وقت عورت کے پیچھے زمین پر گھسنا جاتا ہے۔
27. عورت کا بیوٹی پارلر میں جانا تاکہ جسم کے بال
صاف کروائے جائیں اور اس سلسلہ میں یہاں تک
نوبت آچکی ہے کہ عورتیں بال صاف کروانے کے لئے
جسم کے وہ حصے تک ننگے کر دیتی ہیں جنہیں شوہر کے
سوا دوسرے کا دیکھنا جائز نہیں ہے۔

28. اس بات پر اصرار کرنا کہ شادی اعلیٰ درجے کے
میرج ہال یا کسی اعلیٰ ہوٹل میں ہو اور اسراف و تبذیر کی حد
تک بے جا مال خرچ کیا یا کروایا جائے۔ شادی پر گانے
کے لئے معروف گانے بجانے والوں کو بلایا جائے۔ اسی
طرح گانے بجانے، سازوں اور دیگر آوازوں کو بلند کیا
جائے۔

29. دلہا اور دلہن کے لئے مشترکہ اسٹیج بنوانا پھر ان
دونوں کا اپنے بیگانے تمام محرم و نامحرم لوگوں کے سامنے

آنا۔ ان لوگوں کا دونوں کے ساتھ مصافحہ کرنا اور ساتھ ہی
مبارک دینا۔ رقص (ڈانس لڈی) فوٹو گرافی کرنا اور
ویڈیو کیمروں سے مووی بنانا وغیرہ۔

باہر نکلنے، سفر کرنے اور مخلوط میل جول سے

متعلقہ خلاف ورزیاں:

30. عورت کا گھر سے نکلنے وقت کوئی ایسی خوشبو، عطر یا
خوشبو دار دھواں استعمال کرنا جو غیر مردوں کے سونگھنے
میں آجائے، نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”ایما امرأة استعطرت ثم خرجت

فمرت على قوم لیجدوا ریحها فھی
زانیة“ (سنن ابی داؤد و نسائی)

ہر وہ عورت جو عطر استعمال کر کے گھر سے
نکلے اور لوگوں کے پاس یوں گزرے کہ انہیں اس کی
خوشبو پہنچے، ایسی عورت بدکار ہے۔

31. عورت کا اجنبی (غیر محرم) ڈرائیور کے ساتھ گاڑی
میں سوار ہو کر جانا، اس کے ساتھ خلوت اختیار کرنا (تنہائی
ہونا) اور اس سے پردہ نہ کرنا، بلکہ ایسے رہنا جیسے وہ کوئی
محرم ہو جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

”لا یخلون أحدکم بامرأة الاذی
محرم“ (بخاری و مسلم)

تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ
خلوت و تنہائی میں نہ جائے، سوائے اس کے کہ اس
عورت کے ساتھ اس کا کوئی محرم ہو۔

32. گھروں سے بکثرت باہر نکلنا اور بازاروں میں
جانا، جبکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ
الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى“ (احزاب: 33)

اور تم اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی
جاہلیت کی سی بے پردگی اختیار نہ کرو۔

33. عورت کا اپنے رشتہ داروں یا شوہر کے رشتہ داروں
میں سے غیر محرم مردوں کے ساتھ بے حجاب میل جول یا
عام لوگوں سے بلا پردہ ملنا جلنا، ان کے ساتھ ہنسی مذاق
کرنا، ان سے مصافحہ کرنا، ان کے سامنے اپنے زینت کو
ظاہر کرنا اور ان سے پردہ نہ کرنا جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد
گرامی ہے:

”ایاکم والد خول علی النساء..“

عورتوں کے پاس خلوت میں جانے سے بچو۔
انصار میں ایک آدمی نے کہا:

”أفرأیت الحمویا رسول اللہ“ اے

اللہ کے رسول دیور کے بارے میں کیا حکم ہے؟
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

”الحموی الموت“ (صحیح بخاری و
مسلم) دیورتو (بھابی کے لئے) موت کی طرح ہے۔

34. بعض عورتوں کا مرد ڈاکٹروں سے علاج معالجہ
کرانا اور کسی انتہائی ضرورت کے بغیر جسم کو ننگا کرنا۔

35. عورت کو محرم کے بغیر سفر پر نکلنا، وہ سفر گاڑی سے
ہو، جہاز سے ہو یا کسی بھی طریقہ سے جبکہ نبی ﷺ کا
ارشاد ہے: لا تسافر المرأة الا مع ذی محرم
(متفق علیہ/ بخاری و مسلم) عورت کسی محرم کے سوا سفر
پر نہ نکلے۔

36. عورتوں کا کسی ایسے کام (نوکری) کے لئے جانا
جو کسی ناجائز یا حرام فعل کے ارتکاب کا باعث بنے جیسے
اپنے شوہر کے حقوق یا بچوں کے حقوق سے لاپرواہی،
فرائض کا ترک کرنا، مردوزن کا مخلوط میل جول اور گھر کی
خادمہ کو گھر میں اکیلے چھوڑ کر جانا (جس سے اس کے کسی
گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ رہے)۔

عام خلاف ورزیاں (متفرقات):

37. عورتوں کے مابین اپنے حلقہ اثر میں امر بالمعروف
ونہی عن المنکر اور باہمی نصیحت و خیر خواہی کو ترک کرنا جب

کہ ارشاد بانی ہے:

”وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَلَيْسَ سَيَرَّ حَمَهُمُ اللَّهُ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ“ (توبہ: 71)

مؤمن مرد اور مؤمن عورت ایک دوسرے
کے دوست ہیں، نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے
ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔
بہی لوگ ہیں جن پر اللہ کا رحم و کرم ہوگا، بیشک اللہ غالب
حکمت والا ہے۔

38. والدین کی نافرمانی کرنا، ان کے سامنے بلند آواز
سے چلانا، انہیں جھڑکنا، ڈانٹنا اور ان کی اطاعت و
فرمانبرداری نہ کرنا، جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

”فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُمٌّ وَلَا تَنْهَرُهُمَا
وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا“ (اسراء: 23)

انہیں اُم تک نہ کہو اور نہ انہیں ڈانٹو بلکہ
انہیں نرم لہجہ سے بلاؤ اور بات کرو۔

39. زبان کی آفات جیسے چغلی وغیبت وغیرہ کا عام ہونا۔

40. نگاہیں نیچی رکھنے کے معاملے میں سستی و لاپرواہی
کرنا گویا اس کا حکم عورتوں کو نہیں بلکہ مردوں کو دیا گیا جبکہ
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ...“ (النور: 31)

مؤمن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ واپسی نگاہیں
نیچی رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

اسی طرح غیر محرم مردوں کی طرف تکلمی لگائے
دیکھنے کا معاملہ بھی ہے، خاص طور پر ٹیلی ویژن کی سکرین
پر جس سے فتنہ و بگاڑ پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

41. عورت کا کسی دوسری عورت کو دیکھنا اور اس کے
اوصاف بغیر کسی شرعی ضرورت کے اپنے کسی محرم (شوہر
وغیرہ) کے سامنے بیان کرنا جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

”لا تباشر و المرأة فتصفها لزوجها
كأنه ينظر إليها“ (مشفق علیہ)

کوئی عورت اگر کسی دوسری عورت سے ملے تو

اس کے محاسن جسم اپنے شوہر کے سامنے بیان نہ کرے
تاکہ وہ بات نہ ہو کہ (تمہارے بیان کرنے سے) وہ
گویا خود اس عورت کو دیکھ (کر لطف اندوز ہو) رہا ہو۔

42. بعض ایسے حرام افعال کا ارتکاب جو اللہ تعالیٰ کی
طرف سے لعنت کے موجب ہیں، چنانچہ نبی ﷺ کا
ارشاد گرامی ہے:

”لعن الله الواشمات والمستوشمات
والنامصات والمتنمصات والمتفنجات
للحسن المغيرات خلق الله.“

اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے:

بال گوندنے والی اور گوندوانے والی ہر بھوسوں کے بال
تراشنے والی اور ترشوانے والی اور دانتوں کے درمیان خلا
بنانے والی عورت پر یہ سب اللہ کی خلق کو بدلنے والی
ہیں۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے: لعن الواصلة والمستوصلة
اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی سر کے بالوں کو بڑھانے (وگ
وغیرہ بنانے) اور بڑھوانے (وگ وغیرہ استعمال کرنے)
والی پر۔

43. غیر محرم مردوں کے ساتھ گفتگو کرتے وقت اپنی
آواز نازک اور باریک کر لینا (تاکہ چھوٹی عمر والی محسوس
ہو) اور یہ فعل حرام اور ایسا عموماً ٹیلیفون پر گفتگو میں ہوتا
ہے جو کہ مردوں کی طرف سے ٹیلیفون کی ناجائز و
مسلل کالوں کا باعث بنتا ہے اور پھر کئی سادہ لوح
عورتیں انسانی بھیڑیوں کے لئے لقمہ تر بن جاتی ہیں۔

44. بعض عورتوں کا اپنے حسن پر غرور کرنا، یا پھر عمدہ
لباس اور قیمتی زیورات پر اترنا، جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد
ہے:

”لا يدخل الجنة من كان في قلبه
مقال ذرة من كبر“ (صحیح مسلم)

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے
دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا۔

45. بعض خواتین (اللہ انہیں ہدایت دے) کا نیکیاں
کر کے مزید ثواب جمع کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ مثلاً بعض

خواتین سوائے رمضان المبارک کے سارا سال قرآن
مجید کو چھوٹی تک نہیں، بعض عورتیں نماز وتر، نماز چاشت
ادا نہیں کرتیں اور نہ ہی مؤکدہ سنتیں ادا کرتی ہیں۔ بعض

خواتین اپنے بالوں کو سیاہ رنگ لگا کر بڑھاپے کی سفیدی
چھپاتی ہیں کتم اور مہندی نہیں لگاتیں جبکہ نبی ﷺ نے
فرمایا ہے:

”تكون في آخر الزمان قوم

يخضبون باسواد كحواصل الحمام لا يرجون
رائحة الجنة“ (سنن ابی داؤد و نسائی)

میری امت کے آخری زمانہ میں کچھ لوگ
آئیں گے، وہ کالے رنگ سے اپنے بال رنگیں گے جیسے
کہ کبوتروں کی بوٹیں ہوں، وہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگھنے
پائیں گے۔

47. امور فطرت میں سے کسی فطری سنت کی مخالفت
و خلاف ورزی کرنا جیسے ناخن کٹوانا سنن فطرت میں سے

ہے آپ دیکھیں گے کہ بعض عورتیں اپنے ناخن بڑھالیتی
ہیں اور پھر ان پر رنگ (نیل پالش) لگالیتی ہیں، یہ پالش
پانی کو ناخن تک پہنچنے سے روک دیتا ہے۔ اب اگر ایسی
عورت اس حال میں وضو کر کے نماز پڑھتی ہے تو اس کی
نماز باطل ہوگی کیونکہ اس کا وضو ہی صحیح نہیں ہوا اور وہ اس
لئے کہ پانی ناخنوں تک نہیں پہنچ پایا۔ ہاں اگر یہ پالش

کبھی لگانا ضروری ہی سمجھیں تو وضو کرنے سے پہلے اسے ریہوور کے ساتھ صاف کر لینا ضروری ہے۔

48. عورت کا ایسی سہیلیوں سے دوستی کرنا جنہیں بجا طور پر بری دوست کہا جا سکتا ہے جو کہ حقوق اللہ کی ادائیگی میں سستی ولا پرواہی پر آمادہ کرتی ہیں۔ اپنی عزت، عفت و عصمت کے تحفظ میں افاط و تفریط میں مبتلا کر دیتی ہیں اور ایسے امور میں مبتلا کر دیتی ہیں جن کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔

49. اگر شوہر فوت نہ ہوا تو دوسرے کسی بھی رشتہ دار کے فوت ہونے پر تین دن سے زیادہ عرصہ سوگ منانا، کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”لا یحل لامئة تؤمن بالله والیوم الاخر ان تحمد علی میت فوق ثلاث لیل الا زوج فانها تحمد علیہ اربعة اشهر و عشرًا“ (متفق علیہ)

50. سوگ منانے کی شرطوں کی پابندی نہ کرنا، زیب و زینت والا لباس لینا، زیورات پہن لینا، خضاب لگانا، سرمہ لگانا اور خوشبو وغیرہ لگانا بھی خلاف ورزیاں ہیں۔ اسی طرح بیوہ عورت کو ایام عدت و سوگ میں بلا ضرورت گھر سے باہر نہیں نکلنا چاہیے۔ اس کے لئے یہ شرط نہیں کہ وہ سیاہ لباس ہی پہنے، اس مسئلہ کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ باطل و مذموم فعل ہے۔ وباللہ التوفیق۔

کسی عورت کے لئے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی رشتہ دار کی وفات پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے شوہر کے، اگر کسی کا شوہر فوت ہو جائے تو اس کی بیوی اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ منا سکتی ہے۔

